## 129948 \_ کیا یہ صحیح ہے کہ مسافر اور مریض پر روزہ واجب نہیں اور ان کا روزہ صحیح نہیں

## سوال

درج ذیل قول کے متعلق آپ کی رائے کیا سے:

مریض اور مسافر پر روزہ چھوڑنا واجب سے وہ اس کی قضاء کریں گئے، ان کئے لیئے روزہ رکھنا جائز نہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان سے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے .

اس طرح ان پر روزےے کی قضاء واجب ہوئی جس کا معنی یہ ہیے کہ وہ روزہ نہیں رکھیں گئے۔

کیا یہ قول صحیح ہے ؟

## پسندیده جواب

الحمد للم.

جس مریض پر روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہو تو اس کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے، اور مسافر شخص رمضان میں روزہ نہیں رکھےگا اسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام می*ں* گنتی پور*ی* کرے البقرۃ ( 185 )۔

اور اگر وہ روزہ رکھ لیں تو ان کا روزہ صحیح ہوگا؛ کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا:

" کیا میں سفر میں روزہ رکھ لوں ؟ کیونکہ وہ بہت زیادہ روزے رکھا کرتے تھے

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو، اور اگر چاہو تو روزہ چھوڑ دو "

اسے محدثین کی ایك جماعت نےروایت کیا سے.

لیکن اگر انہیں روزہ رکھنے سے اپنے آپ کا خطرہ ہو تو پھر روزہ چھوڑنا واجب ہوگا؛ کیونکہ جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك سفر میں کچھ ازدحام دیکھا کہ لوگ جمع ہیں اور ایك شخص پر سایہ کر رکھا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کیا ہے ؟

×

تو لوگوں نے عرض کیا: یہ شخص روزمے سے ہے۔

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے "

مسافر شخص کے لیے روزہ چھوڑنا مطلقا افضل ہے کیونکہ حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

" میں روزے کی استطاعت رکھتا ہوں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہوگا ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہ اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے رخصت ہے، اس لیے جس نے اللہ تعالی کی رخصت پر عمل کیا تو یہ بہتر ہے، اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں "

اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

رہی سورۃ البقرۃ کی مندرجہ بالا آیت جس سے ظاہری طور پر آپ کو اشکال پیدا ہوا ہے، جب آپ کو یہ علم ہو گا کہ آیت میں " فافطر " یعنی اس نے روزہ چھوڑ دیا کےالفاظ محذوف ہیں تو وہ اشکال زائل ہو کرجاتا رہےےگا.

اس لیے آیت کا معنی یہ ہوا کہ جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا مسافر تو اس نے روزہ چھوڑ دیا تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے گا، اہل علم نے یہی بیان کیا ہے،اور اس طرح کی مثالیں کتاب و سنت میں بہت پائی جاتی ہیں اور کلام عرب بھی اس سے خالی نہیں جس کا ذکر کر کے ہم کلام کوطویل نہیں کرنا چاہتے۔

الله سبحانه و تعالى بى توفيق دينيوالا بي، الله تعالى بمارى نبى محمد صلى الله عليه وسلم اور ان كى آل اور صحابه كرام پر اپنى رحمتين نازل فرمائين " انتهى

مستقل فتوی اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی سعودی عرب.

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللم بن باز.

الشيخ عبد العزيز آل شيخ.

الشيخ عبد الله بن غديان.

×

الشيخ صالح الفوزان.

الشيخ بكر ابو زيد.